This question paper contains 4+1 printed pages]

Your Roll No.......................

3264

Concurrent Course for Honours

Programme/II Sem. **B**

Language Credit Course

URDU

(Admissions of 2011 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کوئی پانچ سوال حل کیجئے۔آخری دو سوال لازمی ہیں۔

نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ کہانی کفن کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

یا

فراق کی غزل گوئی پر مضمون لکھئے۔

۲۔ ''پیتل کا گھنٹہ'' کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھئے۔

یا

جگر مرادآبادی کے کلام پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔

۳۔ ''ٹوبہ ٹیک سنگھ تقسیم ہند کی اہم کہانی ہے۔'' اس قول پر بحث کیجئے۔

یا

میر کی غزل کی خصوصیات پر مضمون لکھئے۔

۴۔ آخری کوشش کا فنی تجزیہ کیجئے۔

یا

فیض کی غزل گوئی پر مضمون لکھئے۔

۵۔ درج ذیل اشعار میں سے پانچ اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

آتش بلند دل کی نہ تھی ورنہ اے کلیم

ایک شعلہ برقِ خرمن صد کوہِ طور تھا

فقیرانہ آئے صدا کر چلے

میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

کسی طرح جو نہ اس بت سے اعتبار کیا

مری وفا نے مجھے خوب شرمسار کیا

کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ

صبح کرنا شام کا، لانا ہے جوئے شیر کا

تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں

کسی بہانے تمہیں یاد کرنے لگتے ہیں

پھر مجھے دیدۂ یاد آیا

دل جگر تشنۂ فریاد آیا

یہ بھی سچ ہے کہ محبت پہ نہیں میں مجبور

یہ بھی سچ ہے کہ تیرا حسن کچھ ایسا بھی نہیں

شبخون میں جتنی بھی گزری بکار گزری ہے

اگر چہ دل پہ خرابی ہزار گزری ہے

۶۔ درج ذیل اشعار میں سے صرف **پانچ** اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام و تخلص بھی لکھئے :

خود کو کھویا بھی کہاں عشق کو پایا بھی کہاں
کر سکے اہلِ وفا تیری تمنا بھی کہاں

ہوئی ہے حضرتِ ناصح سے گفتگو جس شب
وہ شب ضرور تیرے کوئی یار گزری ہے

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر تیرا حقتِ سفر یاد آیا

ہر اجنبی ہمیں موم دکھائی دیتا ہے
جواب بھی تیری گلی سے گزرنے لگتے ہیں

مجلس میں رات اک ترے پرتوِ بغیر
کیا شمع کیا پتنگ، ہر اک بے حضور تھا

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں ہر سفری کا

یہ دل کو تاب کہاں ہے کہ ہو مآ اندیش
انہوں نے وعدہ کیا اس نے اعتبار کیا

اپنی تو جہاں آنکھ لڑی پھر وہیں دیکھو
آئینہ کو لپکا ہے پریشان نظری کا

پہنچا جو آپ کہ تو پہنچا خدا کے تئیں
معلوم اب ہوا کہ میں بھی بہت دور تھا

یہ بھی سچ ہے کہ محبت پہ نہیں میں مجبور
یہ بھی سچ ہے کہ تیرا حسن کچھ ایسا بھی نہیں

نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

تڑپ پھر اے دلِ ناداں کہ لوگ کہتے ہیں
آخر کچھ نہ بنی صبر اختیار کیا